اللہ ارشاد فرماتا: اے محمدؐ تم یا کوئی رسول ایسا نہیں جو ہمیشہ زندہ رہے۔

ہم نے قرآن میں ہر طرح کی باتیں سمجھائی ہیں مگر لوگ اس (قرآن) سے بھاگتے ہیں۔
اور نہیں مانتے کہ رسول ایک انسان ہے۔

اللہ نے محمد سلام علیہ کو معجزے اس لیے نہیں دیئے کیونکہ لوگ معجزات دیکھ کر بھی
ایمان لانے والے نہیں تھے

اللہ کی آخری کتاب سے

ہدایت و نصیحت کے لیے

علم و ہدایت

مختلف قرآنی سورتوں کا

آسان و سلیس اردو ترجمہ

حصہ دوم

اسکالر: سید محمد علی (ایڈیٹر ایجوکیشن نیوز)

سید طالب علی ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ نمبر 2155)

B-2/2 بلاک 1، میزانائن فلور، الکرم اسکوائر، ایف سی ایریا، لیاقت آباد نمبر 10

نام کتاب: .... علم وہدایت (حصہ دوم)

ترجمہ: .... سید محمد علی (ایڈیٹر ایجوکیشن نیوز

کمپوزنگ وٹائٹل گرافک: .... سید محسن علی

رابطہ

سید طالب علی ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ نمبر 2155) کراچی

B-2/2 بلاک 1، میزانائن فلور، الکرم اسکوائر، ایف سی ایریا، لیاقت آباد نمبر 10، کراچی پاکستان۔

آن لائن اکاؤنٹ نمبر 01012409 فرسٹ ویمن بینک، ناظم آباد نمبر 4 نزد لاروش ریسٹورنٹ۔

عرضِ مترجم وناشر

ہم اللہ کے حضور سربسجود ہوکر انتہائی عجز وانکساری کے ساتھ اللہ رب العالمین کا شکر ادا کرتے ہیں۔ جس کی ذاتِ اقدس واعلیٰ حی وقیوم کے بے پایاں فضل وکرم سے اس بندۂ خطا کار وعاصی نے 1988ء سے قرآن کا ترجمہ پڑھنا اور سمجھنا شروع کیا۔

مطالعۂ قرآن کے سلسلے میں مختلف مترجم مولانا اشرف علی تھانوی صاحب، مولانا شاہ احمد خاں رضا بریلوی صاحب، مولانا مودودی صاحب، مولانا فتح محمد جالندھری صاحب، حافظ نذر احمد صاحب اور دیگر مترجم کا قرآنی ترجمہ وتفسیر اور لغات القرآن زیرِ مطالعہ رہیں۔ ان سب کو پڑھنے اور سمجھنے کے بعد قرآن کریم کے 30 پاروں کا ترجمہ انتہائی سلیس اور آسان اردو زبان میں کرنے کی ایک ادنیٰ سی کوشش کی ہے۔ لیکن کچھ مالی وسائی کی کمی کی وجہ سے ٹرسٹ ہذا 30 پاروں کا ترجمہ شائع کرنے سے قاصر ہے۔ افادۂ عام کیلئے مختلف قرآنی آیات کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ اللہ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومقبول فرمائے۔

نوٹ: مخیر حضرات جو اس کارِ خیر میں حصہ لینا پسند فرمائیں تو جتنے نسخوں کی اشاعت کی استطاعت ہو چھپوا کر زیادہ سے زیادہ افادۂ عام کیلئے تقسیم کریں۔ ادارے کی جانب سے ہر فرد اور ہر ادارے کو اشاعت کی اجازت ہے۔

اے محمد سلامٌ علیہ! اللہ انسان کو اپنا رسول کیسے بنا سکتا ہے۔

منافق اور مشرک محمد سلامٌ علیہ سے پہلے بھی یہی اعتراض کرتے تھے کہ اللہ انسان کو اپنا رسول کیسے بنا سکتا ہے۔ اور اسی اعتراض پر آج بھی مشرک اور منافق قائم ہیں کہ اللہ کے رسول محمد سلامٌ علیہ انسانوں جیسے کیسے ہو سکتے ہیں۔ اور اللہ نے محمد سلامٌ علیہ کو کوئی معجزہ کیوں نہیں دیا۔ ان کے انہی اعتراضات کو اللہ نے اپنی آخری کتاب قرآن مجید فرقانِ حمید میں واضح اور صاف صاف الفاظ میں تفصیل سے بیان کیا ہے۔ ’’(ابلیس) بولا کیا میں بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی کیچڑ سے بنایا ہے ﴿۱۵/۳۳﴾ پھر (نوح) کے بعد ہم نے ایک نیا دور شروع کیا ﴿۲۳/۳۱﴾ اور ان میں بھی ایک رسول بھیجا کہ صرف اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی داتا نہیں۔ تم سدھرتے کیوں نہیں ﴿۲۳/۳۲﴾ تو قوم کے سیانے جو نافرمان تھے آخرت کے حساب کو جھٹلانے لگے کیونکہ دنیاوی زندگی میں ان کو بہت مل گیا تھا۔ بولے یہ ہمارے جیسا انسان ہے وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو ﴿۲۳/۳۳﴾ تم اپنے جیسے انسان کا کہا ماننے لگے تو نقصان اُٹھاؤ گے ﴿۲۳/۳۴﴾ ان کو ایمان لانے سے کیا چیز روکتی ہے۔ یہی کہ جب اللہ کا کلام آیا تو کہنے لگے اللہ انسان کو اپنا رسول کیسے بنا سکتا ہے ﴿۱۷/۹۴﴾‘‘۔

اللہ نے ان اعتراض کے جواب میں کہا! ہم نے انسانوں ہی کو اپنا رسول بنایا۔

اے دنیا والوں اپنے پالنے والے (اللہ) کا فرمان سنو:

اللہ اپنا کلام پہنچانے کے لئے فرشتوں اور انسانوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ بیشک وہ بڑا سننے اور جاننے والا ہے ﴿۲۲/۷۵﴾ ہم نے پہلے بھی انسانوں کو رسول بنایا اور ان پر وحی بھیجی۔ اگر نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو ﴿۲۱/۷﴾ اور تم سے پہلے بھی جو رسول آئے وہ انسان ہی تھے۔ ہم ان پر بھی وحی بھیجتے تھے۔ تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ کتاب سے پوچھ لو ﴿۱۶/۴۳﴾۔

اللہ کا ارشاد: اے محمد سلامٌ علیہ! تم سے پہلے بھی یہ یہی اعتراض کرتے تھے

(اے صالح) تم کیا ہو ہمارے جیسے انسان۔ سچے ہو تو کوئی نشانی دِکھاؤ ﴿۲۶/۱۵۴﴾ (اے شعیب) تم کیا ہو ہمارے جیسے انسان ہم سمجھتے ہیں تم جھوٹے ہو ﴿۲۶/۱۸۶﴾ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو ﴿۲۶/۱۸۷﴾ تو ان کی قوم کے سیانے منکروں نے کہا ہم تم کو اپنا جیسا انسان سمجھتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تمہاری پیروی کرنے والے نیچ لوگ ہیں جو سمجھدار بھی نہیں اور ہم تم میں اپنے سے زیادہ کوئی فضیلت نہیں پاتے۔ ہم سمجھتے ہیں تم جھوٹے ہو ﴿۱۱/۲۷﴾ بولے اے

ہود! تم اپنی نبوت کا کوئی ثبوت نہیں لائے ہم تمہارے کہنے سے اپنے (الھتنا) خداؤں کو کیسے چھوڑ دیں اور تم پر کیوں ایمان لائیں ﴿۵۳/۱۱﴾

مزید وضاحت کے اللہ نے ارشاد فرمایا:

(اے محمد علیہ السلام) ان سے کہو بے شک میں بھی تمہاری طرح (بشر) انسان ہوں مگر مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف اللہ واحد ہے پس جو اپنے پالنے والے (اللہ) سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھے کام کرے اس کی بندگی میں کسی کو شریک نہیں کرے ان کا پالنے والا صرف ایک (اللہ) ہے ﴿۱۱۰/۱۸﴾ (اے محمد سلامٌ علیہ) ان سے کہو میں بھی تمہارے جیسا انسان ہوں مگر مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک (اللہ) ہے تو اس پر جم جاؤ اور اس سے مغفرت مانگتے رہو۔ اور مشرکوں (بیٹا، وسیلہ بنانے والوں) پر افسوس ہے ﴿۶/۴۱﴾ ان سے کہو اگر زمین پر فرشتے بستے ہوتے تو ہم ان کے پاس فرشتے ہی بھیجتے ﴿۹۵/۱۷﴾۔

اللہ ارشاد فرماتا: اے محمدؐ تم یا کوئی رسول ایسا نہیں جو ہمیشہ زندہ رہے

ہم نے پہلے بھی انسانوں کو رسول بنایا اور ان پر وحی بھیجی۔ اگر نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو ﴿۷/۲۱﴾ ان کو ایسے جسم نہیں دیئے تھے جو کھانا نہیں کھاتے یا ہمیشہ زندہ رہتے ﴿۸/۲۱﴾ اور تم اے نبی محنت وتحمل کرو اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر ہم تمہیں وہ عذاب دِکھا دیں جو ان کو ملنے والا ہے (نتوفینک) یا تم کو وفات دے دیں تب بھی انہیں ہمارے سامنے آنا ہے ﴿۷۷/۴۰﴾ (اے نبی) تم بھی وفات پاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے ﴿۳۰/۳۹﴾ ہم نے تم سے پہلے بھی کسی کو جاودانی زندگی نہیں دی پس تم (اے محمدؐ) وفات پاجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ زندہ رہیں گے ﴿۳۴/۲۱﴾ ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے نیکی اور بدی کے فتنوں سے گزر کر ہی تم ہمارے سامنے آؤ گے ﴿۳۵/۲۱﴾ تو کیا یہ منتظر ہیں کہ ہمارے عذاب کا وعدہ پورا ہو یا (اے نبی!) تم وفات پاجاؤ کیونکہ بالآخر سب کو ہمارے سامنے آنا ہے۔ پھر اللہ بتائے گا یہ کیا کرتے رہے ﴿۴۶/۱۰﴾ ہم چاہیں تو ان پر عذاب بھیج کر دکھا دیں اور چاہیں تو تمہیں (اے محمدؐ) وفات دے دیں۔ تمہارا کام صرف کلام پہنچانا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰/۱۳﴾۔

ہم نے قرآن میں ہر طرح کی باتیں سمجھائی ہیں مگر لوگ اس (قرآن) سے بھاگتے ہیں۔ اور نہیں مانتے کہ رسول ایک انسان ہے۔

ہم نے قرآن میں ہر طرح کی باتیں سمجھائی ہیں مگر لوگ اس (قرآن) سے بھاگتے ہیں۔ اس لئے

کہ اکثر انکار کرنے والے ہیں ﴿۸۹/۱۷﴾ کہتے ہیں ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک تم زمین سے ایک چشمہ نہیں جاری کر دو ﴿۹۰/۱۷﴾ یا اپنے لئے ایک باغ بنوالو جس میں کھجور اور بیری کے پیڑ ہوں اور اس کے بیچ میں نہریں جاری ہوں ﴿۹۱/۱۷﴾ یا پھر تم ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گراؤ یا اپنے اللہ اور اس کے فرشتوں کو ہمارے سامنے بلاؤ ﴿۹۲/۱۷﴾ یا اپنے لئے سونے کا ایک گھر بنوالو۔ یا آسمان پر چڑھ جاؤ۔ پھر بھی ہم تمہارے چڑھنے پر یقین نہیں کریں گے جب تک وہاں سے کوئی کتاب نہیں لاؤ جسے ہم پڑھ سکیں۔ ان سے کہو میرا پالنے والا (اللہ) پاک ہے اور میں تو صرف اسکا پیغام پہنچانے والا ایک انسان ہوں ﴿۹۳/۱۷﴾ مگر لوگ اللہ کی قدرت کو جیسا کہ جاننا چاہیے نہیں جانتے۔ کہتے ہیں اللہ انسان پر کچھ نہیں اتار سکتا۔ ان سے پوچھو کہ موسیٰ کو جو کتاب ملی تھی وہ کس نے اتاری تھی۔ جو لوگوں کے لئے نور (علم کی روشنی) اور ہدایت تھی جسے تم نے الگ الگ پاروں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ اس کے کچھ حصے دکھاتے ہو اور بیشتر چھپاتے ہو۔ اور ہم تم کو وہ باتیں سکھاتے ہیں جو نہ تم کو معلوم تھیں نہ تمہارے باپ دادا کو۔ اللہ یہی فرماتا ہے اور ان لوگوں کو اپنی دھن میں لگا رہنے دو ﴿۹۱/۶﴾

مگر اہلِ ایمان نہ اعتراض کرتے ہیں نہ معجزہ طلب کرتے بلکہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آتے

رسول کہتے تھے ہم بھی تمہاری طرح بشر (انسان) ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہیں کوئی معجزہ نہیں دکھا سکتے اور اہلِ ایمان صرف اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۱۱/۱۴﴾ اور ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہیں کریں جس نے ہم کو اپنے راستے کی سوجھ دی پس ہم تمہاری اذیتوں پر برداشت کریں گے توکل کرنے والے اللہ پر توکل کرتے ہیں ﴿۱۲/۱۴﴾

غور طلب

درج بالا آیات پڑھ کر واضح ہے کہ اللہ اپنا کلام پہنچانے کیلئے انسانوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنا رسول بنا لیتا ہے تا کہ وہ رسول انسانوں کو اللہ کے کلام سے ہدایت و نصیحت کرے۔ لہٰذا اللہ کے حکم کے مطابق مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ رسول کو اللہ کا چنا ہوا انسان مانیں، جس پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اگر کوئی رسول کو انسان کے علاوہ کچھ اور مانتا ہے تو یہ سراسر اللہ کی آیات کی تکذیب ہے۔

اللہ نے موسیٰ کونو (۹) معجزے (نشانیاں) دیں۔

اور ہم نے موسیٰ کونو (۹) نشانیاں دی تھیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھ لو جب وہ فرعون کے پاس گئے تو اس نے کہا میں سمجھتا ہوں تم پر جادو کا اثر ہے ﴿١٠١/١٧﴾ موسیٰ نے کہا تم جانتے ہو آسمانوں اور زمین کے مالک (اللہ) کے سوا یہ معجزے کوئی نہیں دِکھا سکتا۔ اے فرعون میں سمجھتا ہوں تم ہلاک کئے جاؤ گے ﴿١٠٢/١٧﴾

اللہ نے محمد سلامٌ علیہ کو معجزے اس لیے نہیں دیئے کیونکہ لوگ معجزات دیکھ کر بھی ایمان لانے والے نہیں تھے۔

پوچھتے ہیں اس کے پالنے والے (اللہ) نے اس (نبی) کو کوئی معجزہ کیوں نہیں دیا۔ کہو بیشک اللہ معجزہ بھیجنے کی قدرت رکھتا ہے مگر ان میں سے بیشتر ناسمجھ لوگ ہیں ﴿٣٧/٦﴾ نافرمان کہتے ہیں ان پر اس کے پالنے والے (اللہ) نے نشانیاں کیوں نہیں اتاریں۔ مگر تم تو محض چونکانے والے (نذیر) ہو کہ ہر قوم کا ایک ہادی (لیڈر) ہوتا ہے ﴿٧/١٣﴾ نافرمان کہتے ہیں اس (پیغمبر) پر اس کے پالنے والے (اللہ) نے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری تم کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے (اسکے اعمال کے سبب) بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اسے ہدایت دیتا ہے ﴿٢٧/١٣﴾ کہتے ہیں اس کے پالنے والے (اللہ) نے اسے کوئی نشانی (معجزہ) کیوں نہیں دیا۔ تو کہو غیب کی باتیں اللہ ہی جانتا ہے۔ تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿٢٠/١٠﴾ کہتے ہیں یہ اپنے پالنے والے (اللہ) کا دیا ہوا کوئی معجزہ کیوں نہیں دِکھاتا جیسے پہلی کتابوں میں درج ہے ﴿١٣٣/٢٠﴾ یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ان کے پاس بھی کوئی نشانی (معجزہ) آجائے تو یہ ایمان لے آئیں۔ ان سے کہو کہ معجزے تو اللہ کے اختیار میں ہیں۔ اور تم کیا جانو (معجزے) آ بھی جائیں تو یہ ایمان لانے والے نہیں ﴿١٠٩/٦﴾ رسول کہتے تھے ہم بھی تمہاری طرح بشر (انسان) ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہیں کوئی معجزہ نہیں دکھا سکتے اور اہلِ ایمان صرف اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿١١/١٤﴾ پھر جب ہماری طرف سے سچائی آ گئی تو کہنے لگے کہ جیسے معجزے موسیٰ کو ملے تھے ویسے ہی اسے کیوں نہیں دیئے گئے۔ تو کیا جو نشانیاں موسیٰ کو دی گئیں تھیں ان سے انکار نہیں کیا گیا۔ کہا گیا کہ دونوں بھائی بناوٹی جادوگر ہیں۔ اور بولے کہ ہم سب تم کو ماننے سے انکار کرتے ہیں ﴿٤٨/٢٨﴾

معجزات کی خواہش پر اللہ کی تلقین

تم سے پہلے بھی ہمارے رسول جھٹلائے گئے ہیں مگر وہ جھٹلانے اور دل دکھانے پر برداشت کرتے تھے یہاں تک کہ ہماری مدد پہنچ جاتی۔تو یاد رکھو اللہ کا قانون بدلتا نہیں تم کو اگلے رسولوں کا احوال بتا دیا گیا ہے ﴿۶/۳۴﴾ پھر بھی ان کے اعتراضات کو بھاری سمجھو تو زمین میں سرنگ بنا کر گھس جاؤ یا آسمان پر سیڑھی لگا کر چڑھ جاؤ اور وہاں سے کوئی معجزہ لا کر دکھا دو۔اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا۔پس تم جاہلوں کی باتوں میں نہیں آؤ ﴿۶/۳۵﴾ ممکن ہے جو کچھ ہم وحی کرتے ہیں اس میں سے تم کچھ بھول جاؤ۔اور اس پر ہرگز نہیں کڑھو جو کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اُترا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔اور سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں ﴿۱۲/۱۱﴾ ہم ان پر فرشتے اتار دیں یا مردے ان سے باتیں کرنے لگیں یا سب کو اٹھا کر جمع کر دیں تب بھی یہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ہاں اللہ چاہے تو اور بات ہے مگر ان میں بیشتر جاہل ہیں ﴿۶/۱۱۱﴾

معجزے دیکھنے کے بعد جو ایمان نہیں لائے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

کہتے ہیں یہ سب پراگندہ خیالات ہیں جو اس نے خود گھڑ لئے ہیں یا شاید یہ شاعر ہے۔ورنہ کوئی معجزہ دِکھائے جیسے پہلے رسول دِکھاتے تھے ﴿۲۱/۵﴾ مگر اگلے لوگ ان معجزوں پر ایمان نہیں لائے تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ﴿۲۱/۶﴾

غور طلب

مندرجہ بالا آیات پڑھ کر یہ بات نمایاں ہوگئی کہ اللہ نے محمد سلامٌ علیہ کو کوئی معجزہ نہیں دیا جس پر یہودی و نصاریٰ اور کمزور ایمان والے لوگ یہی اعتراض کرتے تھے کہ دوسرے رسول کی طرح اللہ نے محمدؐ کو معجزات کیوں نہیں دیئے۔اس کیوں کی وضاحت اللہ نے یوں فرمائی کہ تم نے پچھلی قوموں کا حشر نہیں دیکھا کہ ان کے رسولوں کو ہم معجزات دے کر بھیجتے تھے مگر ان کی قوم کے نافرمان لوگ معجزات دیکھنے کے بعد بھی ہم پر ایمان نہیں لاتے، رسولوں کو جھٹلاتے اور انہیں قتل کر دیتے تھے۔ان کے ان اعمال کے سبب ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔بس جو یہ جانتے ہوئے کہ اس کے پالنے والے (اللہ) نے محمدؐ کو کوئی معجزہ نہیں دیا اللہ کے رسول محمدؐ پر ایمان لائے گا اور اللہ کی بندگی کرے گا وہی پکا ایمان والا مسلمان اور مومن کہلائے گا۔

جشنِ آمدِ قرآن اللہ ہی اللہ

جشنِ آمدِ قرآن اللہ ہی اللہ
اس سے تازہ ہو ایمان اللہ ہی اللہ

اس کی باتیں کوئی بھی بدل نہ سکے — اس کی دوری سے کوئی سنبھل نہ سکے
اس کو پڑھ کر کوئی بھی پھسل نہ سکے — اس کو کوئی کبھی بھی کچل نہ سکے
اس کا ثانی کبھی بھی نکل نہ سکے
یہ ہے اللہ کا فرمان اللہ ہی اللہ

قصہ یوسف کا تم کو سنایا کس نے — نوح کی کشتی کو یارو بچایا کس نے
تم کو انساں سے انساں بنایا کس نے — بت کدوں کو جہاں سے مٹایا کس نے
بی بی مریم کو کس نے سہارا دیا
یہ ہے اللہ کا احسان اللہ ہی اللہ

حق سے باطل کو یارو مٹانے آگیا — ہر برے کو اچھا یارو بنانے آگیا
پچھلے لوگوں کے قصے سنانے آگیا — ان کو کیوں ہے مٹایا یہ بتانے آگیا
تم کو جنت کی خبریں سنانے آگیا
یہ ہے اللہ کا فرقان اللہ ہی اللہ

سارے ولیوں کا داتا بتاؤ کون ہے — سب اماموں کا مولیٰ بتاؤ کون ہے
سب خداؤں سے اعلیٰ بتاؤں کون ہے — سب کے ذہنوں سے بالا بتاؤ کون ہے
جس کے سارے ولی و امام ہیں غلام
یہ تو ہے اللہ کی شان اللہ ہی اللہ

یہ شمس و قمر کیا اِک حقیقت نہیں — یہ جنگل بیرو بر کیا اِک حقیقت نہیں
یہ ستارے کیا اِک حقیقت نہیں — یہ نظارے کیا اِک حقیقت نہیں
یہ تو سب ہیں اس کی قدرت کے نشاں
پھر کیوں ہیں یہ بدگمان اللہ ہی اللہ

اسکالر: سید محمد علی قمر

خود بھی پڑھیئے دوسروں کو بھی پڑھایئے یہ بھی ایک بڑا تعاون ہے۔